

# بحر العلوم مولانا مفتی سید محمد افضل حسین رضوی ننگری

## سابق مفتی دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف

### ولادت

بحر العلوم حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد افضل حسین رضوی بن میر سید علی حسن بن میر سید جعفر علی بن میر سید خیرات علی بن میر سید منصور علی ہندوستان کے موضع بوانا صوبہ بہار میں ۱۲ رمضان ۱۳۳۷ھ / ۱۳ جون ۱۹۱۹ء بروز جمعہ المبارک صبح صادق کے وقت تولد ہوئے۔  
بحر العلوم مفتی سید افضل حسین حسینی سادات خاندان کے چشم و چراغ تھے۔

### علوم اسلامیہ کی تحصیل

بحر العلوم مفتی سید افضل حسین ایک بلند پایہ محقق، بے مثال مفتی اور علم و عرفان کا منبع تھے۔ آپ نے درس نظامی کی کتب متداولہ مدرسہ فیض الغر با آراء صوبہ بہار، شمس العلوم بدایوں اور جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف میں حضرت مولانا محمد اسماعیل آروی، حضرت مولانا محمد ابراہیم آروی، حضرت مفتی محمد ابراہیم سمستی پوری، حضرت مولانا مفتی ابرار حسین صدیقی تلہری، حضرت مولانا احسان علی مظفر پوری اور شیخ المحدثین علامہ مولانا مفتی نور الحسنین مجددی رامپوری شارج قاضی مبارک سے پڑھنے کے بعد شعبان ۱۳۵۹ھ / ستمبر ۱۹۴۲ء میں جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف سے سند فراغ حاصل کی۔

### امتحانات

علامہ ازیں ۶۱/۱۳۵۲ھ / ۱۹۴۲ء میں الہ آباد بورڈ سے مولوی کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔

## تدریس و افتاء

فراغت کے فوراً ہی بعد بحر العلوم سید افضل حسین جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف میں منصب افتاء پر فائز ہوئے۔ بعد ازاں تدریسی فرائض بھی انجام دیتے شروع کر دیئے۔ جامعہ میں آپ نے شیخ الحدیث، صدر مدرس اور مفتی کی حیثیت سے کام کیا۔ ہندوستان سے ہجرت کے بعد پہلے پہل دو گھنٹہ ضلع گجرات میں ایک سال تک جناب برق نوشاہی کے قائم کردہ مدرسہ میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ پھر حضرت مولانا مفتی معین الدین شافعی کے اصرار پر جامعہ قادریہ رضویہ فیصل آباد میں تشریف لائے اور شیخ الحدیث مفتی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ کچھ عرصہ جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر میں شیخ الحدیث مفتی اور صدر مدرس کی حیثیت سے بحر العلوم کی تقرری ہوئی اور دوبارہ جامعہ قادریہ رضویہ فیصل آباد میں علوم اسلامیہ کی شمع روشن کرنے کے لیے تشریف لائے اور تاحیات جامعہ قادریہ رضویہ میں درس دیتے رہے۔

## بیعت و خلافت

جمادی الاخریٰ ۱۳۶۷ھ / اپریل ۱۹۴۸ء میں حضور مفتی اعظم علامہ مولانا محمد مصطفیٰ رضا نوری بریلوی کے دست حق پرست پر سلسلہ عالیہ قادریہ میں بیعت کا شرف حاصل کیا اور ۲۴/۳/۱۳۶۷ھ میں حضور مفتی اعظم نے جمیع سلاسل طریقت اور تمام اورداد وظائف کی اجازت دے کر خلافت سے شرف فرمایا۔

## تحریک پاکستان میں کارکردگی

جب مسلمانان ہندوستان نے قرآن و سنت کے مطابق اپنے نظام زندگی کو چلانے کی خاطر ایک آزاد ملک (پاکستان) کے قیام کے لیے تحریک چلائی تو علماء اہل سنت نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اس تحریک کو کامیاب بنا کر دم لیا۔ چنانچہ آل انڈیائی کانفرنس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ مفتی سید افضل حسین نے بھی ۱۳۵۹ھ / ۱۹۴۰ء میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی اور تحریک پاکستان کی بھرپور حمایت کی۔

## تصانیف

مفتی سید افضل حسین نہ صرف یہ کہ عظیم مفتی و مدرس ہیں، بلکہ میدان تصنیف کے بھی شاہ سوار ہیں جس کا منہ بولتا ثبوت بحر العلوم کی مندرجہ ذیل تصنیفات ہیں:

- ۱۔ توضیح الافلاک
- ۲۔ زبدۃ التوقیت
- ۳۔ معیار الاوقات
- ۴۔ معیار التقویم
- ۵۔ البراہین الہندیہ علی مقادیر الخطوط العشرہ
- ۶۔ مساحۃ الدائرۃ والبیئر
- ۷۔ گھڑیاں اور ان کے اوقات کی کہانی
- ۸۔ مصباح السلم شرح سلم العلوم
- ۹۔ مفتاح التہذیب
- ۱۰۔ معین اللیب فی حل شرح التہذیب
- ۱۱۔ تعلیقات علی القطبی
- ۱۲۔ السعی المشکور فی بحث الشک المشہور
- ۱۳۔ بدایۃ المنطق
- ۱۴۔ بدایۃ الحکمۃ
- ۱۵۔ التوضیح المیز فی مبحث الثناء بالتکریر
- ۱۶۔ توضیح الحجۃ الاولیٰ من شرح الشیرازی
- ۱۷۔ بدایۃ الصر
- ۱۸۔ تکمیل الصر
- ۱۹۔ بدایۃ النحو
- ۲۰۔ دراستہ النحو

علم ہدیت

علم اوقیت و حساب

"

"

"

"

"

(منطق)

"

"

"

"

"

(علم حکمت)

"

"

(علم صرف)

"

(علم نحو)

"

(علم نحو)	۲۱۔ التوضیح المقبول فی الحاصل والمحصل
"	۲۲۔ البیان السامی فی شرح دیباجة الجامی
"	۲۳۔ الکفایۃ فی بحث غیر المنصرف من الہدایہ
"	۲۴۔ ترجمہ عبدالرسول شرح مائتہ عامل منظوم
(اصول فقہ)	۲۵۔ القول الأسلم فی بحث الحسن والقبیح من المسلم
فقہ عربی	۲۶۔ مرقاة المفرائض
"	۲۷۔ عمدۃ المفرائض
"	۲۸۔ وضاحت کے مسائل عمیرہ کا حل بطریق جبر و مقابلہ
"	۲۹۔ ردیت ہلال
"	۳۰۔ حج پاسپورٹ میں فوٹو کا شرعی حکم
"	۳۱۔ عید میلاد اور چراغاں
"	۳۲۔ منظر الفتادی
"	۳۳۔ رد خلافت یزیدؓ
(قواعد فارسی)	۳۴۔ زبدۃ القواعد
"	۳۵۔ مصباح المنطق
(علم نحو)	۳۶۔ الجواہر الصافیہ من فوائد الکافیہ
(حاشیہ ہدایۃ النحو)	۳۷۔ وقایۃ النحوی ہدایۃ النحو
"	۳۸۔ میزان الدائرۃ البعیر
"	۳۹۔ منار التوقیت
"	۴۰۔ ہدایۃ التقریمؓ

۱۔ محمد صدیق ہزاروی، مولانا: تذکرہ علماء اہل سنت پاکستان ص ۵۵ تا ۵۸

۲۔ ہدایۃ التقریم میں بحری تاریخوں سے عیسوی تاریخیں، عیسوی تاریخوں سے بحری تاریخیں معلوم کرنے کے قواعد اور دونوں قسم کی تاریخوں کے دن معلوم کرنے کے قواعد مذکور ہیں۔ ۱۲ رضوی غفرلہ

۴۱۔ احسن الاحادیث فی تعدد التلامیذ

۴۲۔ احسن الفتاویٰ

۴۳۔ صبح و شفق لہ

### چند تلامذہ

حضرت مفتی سید فضل حسین کے تلامذہ کثیر تعداد میں ہندوستان، پاکستان، افغانستان،  
برطانیہ اور آزاد کشمیر میں دین اسلام کی اشاعت میں پیہم مصروف ہیں جن میں سے چند تلامذہ مندرجہ  
ذیل ہیں :

- ۱۔ نبیرہ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ ریحان رضا بریلوی ہبتم جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف (انڈیا)
- ۲۔ نبیرہ اعلیٰ حضرت علامہ مفتی مولانا اختر رضا قادری ازہری دامت برکاتہم القدسیہ جانشین مفتی اعظم  
آستانہ عالیہ قادریہ رضویہ بریلی شریف۔
- ۳۔ مولانا محمد صابر القادری نسیم بستوی مصنف تصانیف کثیرہ ایڈیٹر ماہنامہ فیض الرسول بلوچ شریف
- ۴۔ مولانا غلام محبتی، صدر مدرس جامعہ نعیمیہ مراد آباد
- ۵۔ مبلغ اسلام مولانا محمد ابراہیم خوشتر رضوی حال مقیم افریقہ
- ۶۔ مولانا مفتی محمد حسین قادری رضوی (سابق) ایم پی اے سکھر (پاکستان)
- ۷۔ مولانا جلال الدین احمد نوری، مقیم بغداد شریف
- ۸۔ مولانا مفتی غلام سرور رضوی شیخ الحدیث والادب جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور
- ۹۔ مولانا محمود احمد، مدرس دارالعلوم آسن البرکات، حیدرآباد
- ۱۰۔ مولانا صاحبزادہ سید معظم شاہ خواجہ آباد میانوالی
- ۱۱۔ مولانا شیر علی قندھاری (افغانستان)
- ۱۲۔ مولانا عبداللطیف غزنوی

لہ افضل حسین رضوی، سید مفتی: الجواہر الصافیہ ص ۳

بہ محمد صدیق ہزاروی، مولانا: تعارف علماء اہل سنت ص ۵۹

- ۱۳۔ مولانا بدر الدین احمد رضوی گورکھپوری  
 ۱۴۔ مولانا نعیم الدین رضوی صدر المدرسین فیض الرسول برائون شریف  
 ۱۵۔ مولانا بلال احمد نوری بہاری  
 ۱۶۔ مولانا خواجہ مظفر حسین رضوی پورنوی  
 ۱۷۔ مولانا علامہ سید محمد عارف رضوی نانپار دی شیخ الحدیث دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف  
 ۱۸۔ مولانا ہاشم یوسفی دارالعلوم دیوان شاہ بھیونڈی لہ  
 ۱۹۔ مولانا مفتی محمد احمد جہانگیر خاں رضوی نستچوری  
 ۲۰۔ شیخ المعقولات مولانا نعیم اللہ خاں رضوی سبوتی صدر المدرسین دارالعلوم منظر اسلام بریلی

### اولاد

مفتی سید افضل حسین علیہ الرحمہ کے تین صاحبزادے سمیان سید کبیل رضا، سید عقیل رضا، اور سید محمد احمد اور دو صاحبزادیاں سیدہ قمر النساء، سیدہ حمن آراء عرت زینت النساء ہیں۔

### وصال

آخر کار مدرس نظامیہ کا عالم استاذ، علوم عقلیہ و نقلیہ کا بحر العلوم، سلسلہ قادریہ بکرتیہ رضویہ کا عظیم مقتدا، ۲۰ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ / ۱۹۸۲ء کو سکھر (پاکستان) میں اپنے رب کریم کے دربار میں حاضر ہو گیا اور اپنے پیچھے ہزاروں تلامذہ، لاکھوں معتقدین و مریدین کو سوگوار چھوڑ گیا۔

### علم و فضل

بحر العلوم سید افضل حسین علیہ الرحمہ کی علمی شخصیت جو بیک وقت علمی طبقہ میں محدث و فقیہ، مکمل و محقق، مصنف و مدقق اور علمی طبقہ میں صاحب تدبیر نیز صواب الرائے مانے

لہ ماہنامہ المیزان ممبئی ص ۲۷ بابت مئی جون ۱۹۸۴ء شعبان المعظم، رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ

لہ مکتوب گرامی علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری لاہوری بنام راقم۔ ۱۲ رضوی غفرلہ

جاتے تھے۔ ان کی ذات شریعت و طریقت کا سنگم تھی۔ ان کی وہ گرامی وقار شخصیت کہ ہر ناظر اپنے سینے میں ایک نرم و گداز حصہ ضرور پاتا، اور کیوں نہ پایا جاتا مفتی سید افضل حسین کو مفتی اعظم قدس سرہ سے شرف تلمذ و ارادت اور خلافت کا کنج گرانمایہ حاصل تھا۔

## حلیہ و لباس

میانہ قد، گول چہرہ، گھنی داڑھی، آنکھوں پر موٹے فریم کا چشمہ، اوقات درس گاہ میں سر پر عمامہ، اکثر و بیشتر گھٹی رنگ کا کرتا اور سفید پائجامہ میں بلبوس علم و فن کا یہ پیکر اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود درس گاہوں میں پڑھائے جانے والے جملہ فنون پر اُردو اور عربی زبان میں تحقیقات انبث پر مشتمل ایک گراں قدر کتاب ہمیں دیتے ہوئے نظر آ رہے تھے۔

---

۱۵ ماہ نامہ المیزان بمبئی ص ۲۶، بابت مئی، جون ۱۹۸۴ء / شعبان المعظم، رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ  
مضمون مولانا ہاشم یوسفی